فَسْئَلُوٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

”تو پوچھ لیا کرو ان سے جو جانتے ہیں، اگر تم نہیں جانتے“ (ترجمہ شیخ الہندؒ)

فتاوی یسئلونک

دار الافتاء والارشاد

الباقیات الصالحات فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ)

شمارہ 34 | جمعۃ المبارک 25 صفر المظفر 1441ھ 25 اکتوبر 2019ء

سوال ارسال کرنے کے طریقے

- **بالمشافہ:** سوالات تحریری صورت میں متعین سوالنامے پر بالمشافہ جمع کروائیں۔
- **بذریعہ ویب سائٹ:** www.yasalunak.com پر موجود سوالنامے کے ذریعے ارسال کریں۔
- **بذریعہ برقی مراسلہ:** ask@yasalunak.com پر برقی مراسلے (ای میل) کی صورت میں ارسال کریں۔
- **بذریعہ واٹس ایپ:** 0333-9206874 پر مکمل نام کے ساتھ واٹس ایپ کریں۔

نوٹ: جوابات/فتاویٰ سوالات موصول ہونے کی ترتیب سے ارسال کیے جاتے ہیں۔

دارالافتاء والارشاد، الباقیات الصالحات فاؤنڈیشن رجسٹرڈ، فقہ اکیڈمی C-335 بلاک 1، گلستان جوہر، کراچی

سوال: میرے ایک دوست کا گھر حیدر آباد میں ہے، جہاں وہ اپنی فیملی کے ساتھ رہتا ہے، لیکن اس کی نوکری کراچی میں ہے، جس کی وجہ سے وہ ہفتے میں چار پانچ دن یہاں رہ کر پھر اپنے گھر چلا جاتا ہے، یہاں کراچی میں وہ کرائے کے مکان میں رہتا ہے۔ وہ حیدر آباد میں تو پوری نماز پڑھتا ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ کراچی میں وہ پوری نماز پڑھے گا یا قصر کرے گا؟

جواب: اگر کراچی میں ان کا مکان ہے خواہ کرایہ کا ہو اور انہوں نے ایک بار بھی یہ نیت کرلی ہو کہ وہ کراچی میں پندرہ دن یا اس سے زائد قیام کریں گے تو ایسی صورت میں کراچی آئندہ بھی ان کا وطن اقامت ہوگا اور یہاں نماز مکمل پڑھیں گے۔ لیکن اگر کسی بھی وقت انہوں نے کراچی میں پندرہ دن تک اقامت کی نیت نہ کی ہو تو اس سے کم ایام کی نیت سے جتنی بار بھی کراچی آئیں گے نماز قصر ہی پڑھیں گے، اس صورت میں گھر کے ہونے یا نہ ہونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

أو ينوي الإقامة نصف شهر في بلد أو قرية...وقصر إن نوى أقل منها. (البحر الرائق، كتاب الصلاة، باب صلاة المسافر)

سوال: ہمارے ایک جاننے والے ہیں جن کا جوانی ہی میں انتقال ہوگیا، بیوہ کے بھائی کا تعلق تبلیغی جماعت سے ہے، انہوں نے ولی کی حیثیت سے ان کا نکاح ان کے مرحوم شوہر کے بڑے بھائی کے ساتھ کرادیا، جبکہ وہ خاتون اس رشتے پر راضی نہیں تھیں تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟

جواب: بالغ عورت کے نکاح کے لیے اس کی رضامندی ضروری ہے، اگر ولی بغیر عورت کی رضامندی کے کسی سے اس کا نکاح کردے تو وہ نکاح عورت کی رضامندی پر موقوف ہوتا ہے، یعنی عورت اس نکاح کو قبول کرلے تو درست ہوتا ہے ورنہ نکاح ختم ہوجاتا ہے۔ ہاں اگر ولی بالغ عورت کو نکاح پر مجبور کرے اور عورت نکاح پر ہاں کردے تو اس صورت میں نکاح درست ہو جائے گا، مگر ولی کا اس طرح مجبور کرنا جائز عمل نہیں۔

(الف) (ولا تجبر البالغة البكر على النكاح) لانقطاع الولاية بالبلوغ... وفي الرد: وإن زوجها بغير استئمار فقد أخطأ السنة وتوقف على رضاها بحر عن المحيط (الدر المختار مع الرد، كتاب النكاح، باب الولي)

(ب) (كالثيب) البالغة لا فرق بينهما إلا في السكوت لأن رضاهما يكون بالدلالة كما ذكره بقوله (أو ما هو في معناه) من فعل يدل على الرضا (كطلب مهرها) ونفقتها (وتمكينها من الوطء) ودخوله بها برضاها ظهيرية (وقبول التهنئة). (الدر المختار، كتاب النكاح، باب الولي)

سوال: چنگچی میں سفر کرنا بہت مشکل ہوتا جا رہا ہے، بے پردگی اور بدنظری اور دوسرے شیطانی ہتھکنڈے ہمارے معاشرے کو تباہ کر رہے ہیں، میں نے چنگچی میں بہت سفر کیا، لیکن اب نہیں کرتا کیونکہ اس میں بیٹھنے کی سیٹیں اتنی اتنی پاس اور چپکی ہوئی ہوتی ہیں کہ اگر کوئی پردہ کرنے والی خاتون یا لڑکی بھی بیٹھیں تو جسم ٹکراتا ہے اور کوچنگ جانے والی اور پڑھنے لکھنے والی لڑکیاں کثیر تعداد میں سفر کے لیے چنگچی کا انتخاب کرتی ہیں۔ اس حوالے رہنمائی فرمادیں۔

جواب: اگر چنگچی کے علاوہ دیگر مناسب سواری دستیاب ہو تو چنگچی رکشہ پر اجنبی خواتین کے ساتھ بیٹھ کر سفر کرنا مناسب نہیں، لیکن اگر دیگر سواری دستیاب نہ ہو تو ضرورت کے وقت چنگچی پر سفر جائز ہے، نظر کی حفاظت کا اہتمام کریں۔

سوال: عرض ہے کہ میں نے اپنی پوتی کا نام انعمت، رکھا ہے۔ ایک صاحب کا کہنا ہے کہ یہ نام درست نہیں، برائے مہربانی رہنمائی فرمائیں۔

جواب: لفظ ”انعمت“ قرآن وحدیث میں کسی کے

لیے بطور اسم استعمال نہیں ہوا بلکہ محض جملہ کی حیثیت سے استعمال ہوا ہے۔ اس کا معنی بنتا ہے کہ تو نے انعام کیا۔ اس لحاظ سے اس معنی میں شرعاً کوئی قباحت نہیں ہے۔ ''انعمت'' نام رکھنا جائز ہے البتہ چوں کہ مفرد نام پسندیدہ ہے اس لحاظ سے اگر آپ اپنی پوتی کا نام ناعمہ یا نعیمہ رکھ لیں تو یہ زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔

سوال: کیا اپنے والدین کو نماز اور روزہ رکھ کر ثواب بخشا جاسکتا ہے، جس طرح حج وعمرہ کیا جاتا، اس میں مالی اور بدنی دونوں عبادات شامل ہیں؟ کچھ حضرات کا کہنا ہے کہ ''جس طرح حج، زکوۃ، یا مالی عبادت کا اجر کسی کو بخشا جاسکتا ہے اسی طرح ہر عبادت اور نیکی کا اجر بخشا جاسکتا ہے، حج میں مالی اور بدنی دونوں عبادات شامل ہیں، کیونکہ اس پر کوئی واضح نص موجود نہیں، لہذا ایصال ثواب کے لیے جو عبادت یا نیکی کا عمل آپ کر رہے ہیں اس کا اجر اپنے والدین کو بخشا جاسکتا ہے''۔

جواب: مردے کو جس طرح عبادات مالیہ کا ثواب ہدیہ کرنا جائز ہے اسی طرح عبادات بدنیہ کا ثواب بھی مردے کو بخشا جائز ہے۔ چنانچہ صاحب فتح القدیر علامہ ابن ہمامؒ فرماتے ہیں: اس باب میں اصل یہ ہے کہ علمائے اہلسنت کے نزدیک انسان کے لیے جائز ہے کہ اپنے عمل کا ثواب کسی دوسرے کو ہدیہ کردے، وہ عمل خواہ نماز ہو، روزہ ہو، صدقہ ہو یا اس کے علاوہ کوئی بھی نیکی ہو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے دو موٹے تازے دنبے ذبح کیے، ایک دنبہ اپنی طرف سے اور ایک دنبہ اپنی امت میں سے ہر اس شخص کے لیے جو اللہ تعالی کی وحدانیت اور رسول اللہ ﷺ کی تبلیغ کے گواہی دیتا ہو۔

فلإنسان أن يجعل ثواب عمله بغيره عند أهل السنة والجماعة صلاة أو صوما أو حجا أو صدقة أو قراءة قرآن أو الأذكار أو غير ذلك من أنواع البر ويصل ذلك إلى الميت وينفعه. مراقى الفلاح شرح نور الإيضاح، كتاب الصلاة، باب أحكام الجنائز)

الْأَصْلُ فِي هَذَا الْبَابِ أَنَّ الْإِنْسَانَ لَهُ أَنْ يَجْعَلَ ثَوَابَ عَمَلِهِ لِغَيْرِهِ صَلَاةً أَوْ صَوْمًا أَوْ صَدَقَةً أَوْ غَيْرَهَا عِنْدَ أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ، لِمَا رُوِيَ »عَنْ النَّبِيِّ - عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ - أَنَّهُ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ نَفْسِهِ وَالْآخَرَ عَنْ أُمَّتِهِ مِمَّنْ أَقَرَّ بِوَحْدَانِيَّةِ اللَّهِ تَعَالَى وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ «.(فتح القدير، كتاب الحج، باب الحج عن الغير)

سوال: مسجد کے فنڈ میں سے کچھ رقم غیر مسلم مزدور یا انجینئر کو بطور اجرت دے کر ان سے مسجد کی تعمیر کا کام کروایا جاسکتا ہے؟

جواب: مسجد کی تعمیر میں غیر مسلم انجینئر اور دیگر مزدوروں سے کام لینا جائز ہے، اس میں شرعاً کوئی ممانعت نہیں۔ البتہ مسلمانوں میں ایسے انجینئر یا مزدور موجود ہوں تو ان کو ترجیح دینا چاہیے۔

وإسلامه ليس بشرط أصلا فتجوز الإجارة والاستئجار من المسلم، والذمي، والحربي المستأمن لأن هذا من عقود المعاوضات فيملكه المسلم، والكافر جميعا كالبياعات. (بدائع الصنائع، كتاب الاجارة، فصل في أنواع شرائط ركن الإجارة)

والأصح أنه يجوز استخدام الكافر في بناء المساجد، والقيام بأعمال لا ولاية له فيها، كنحت الحجارة والبناء والنجارة، فهذا لا يدخل في المنع المذكور في الآية. إنما المنع موجه إلى الولاية على المساجد والاستقلال بالقيام بمصالحها، مثل تعيينه ناظر المسجد أو ناظر أوقافه.(التفسير المنير، عمارة المساجد)

سوال: ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں موبائل میں بیلنس رکھ کر جو فری منٹ کمپنی دیتی ہے وہ ٹھیک ہے یا نہیں؟ اسی طرح اپنے موبائل سے ایزی پیسہ اکاؤنٹ کے ذریعے سے جو رقم اپنے موبائل نمبر پر ٹرانسفر کی جاتی ہے اس کی پانچ فیصد اماؤنٹ واپسی کردی جاتی ہے ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں، کیا وہ جائز ہے؟

جواب: ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں پیسہ رکھنے کے بعد جو فری منٹ کی صورت میں یا اپنے موبائل پر رقم ٹرانسفر کرنے پر پانچ فیصد رقم کی واپسی کی صورت میں جو سہولیات دی جاتی ہیں وہ سب قرض پر نفع ہونے کی وجہ سے ناجائز ہیں۔

(الف) وفی الأشباہ کل قرض جر نفعا حرام.(رد المحتار، کتاب البیوع، مطلب کل قرض جر نفعا حرام)

(ب) ولا یجوز قرض جر نفعا.(البحر الرائق، کتاب البیع، فصل فی بیان التصرف فی المبیع....)

سوال: کیا سود خور اور زنا کار کے ساتھ ایک صف میں نماز ہوجاتی ہے یا احتیاط کرنی چاہیے؟ برائے مہربانی رہنمائی فرمائیے۔

جواب: سودخوری اور زنا کاری یقیناً بہت بڑے گناہ ہیں۔کسی مسلمان کی شان نہیں، ان جیسے کبیرہ گناہوں کا ارتکاب کرے۔ اگر کوئی ان گناہوں میں مبتلا ہے تو اس پر لازم ہے کہ ان گناہوں سے توبہ کرے۔تاہم ایسے لوگوں کے ساتھ صف میں کھڑے ہوکر نماز پڑھنا بلا کراہت جائز ہے۔ان گناہوں سے دل میں نفرت ہو لیکن گناہ گاروں سے نفرت کرنا درست نہیں۔

سوال: اگر کسی عورت کے پاس اتنا زیور ہے، جس کی مالیت میں وہ حج کرسکتی ہے اور اپنے ساتھ محرم کو بھی کرا سکتی ہے یا محرم ہے جو خود جا سکے تو کیا اس عورت پر زیور بیچ کر حج کرنا فرض ہے؟

جواب: اگر اتنا زیور ہو جس سے حج کی ادائیگی ہوسکتی ہے اور محرم بھی از خود اپنے خرچے سے یا آپ کے خرچے سے حج کرسکتا ہو تو اس صورت میں حج فرض ہے اور حج کی ادائیگی کے لیے اگر نقد رقم نہ ہو تو زیور بیچ کر حج کرنا ضروری ہے، اگر کسی وجہ سے اس سال حج نہ کرسکیں تو حج کی فرضیت ساقط نہیں ہوگی زندگی میں جب بھی موقع ملے حج کرنا لازم ہوگا اور اگر آخر عمر تک حج کا موقع نہ ملے تو حج بدل کی وصیت ضروری ہے۔

الذی یخص النساء فشرطان: أحدهما أن یکون معها زوجها أو محرم لها فإن لم یوجد أحدهما لا یجب علیها الحج.(بدائع الصنائع، کتاب الحج، فصل شرائط فرضیة الحج)

سوال: سالگرہ منانے کے بارے میں ہمیں پتہ چلا کہ یہ نہیں منانی چاہیے، لیکن اگر کوئی منائے تو ہم اسے کیسے روکیں؟ ہمارا اپنا ذہن اس بارے میں واضح نہیں ہوتا کہ ہم دوسروں کو اس بات سے منع کرسکیں۔ برائے مہربانی اس حوالے سے حوالوں کے ساتھ رہنمائی فرمادیں۔

جواب: سالگرہ منانا یہود ونصاریٰ کا طریقہ ہے، اسلامی طریقہ نہیں ہے۔لہذا دھوم دھام سے سالگرہ کی تقریب منعقد کرنا، فضول اخراجات کرنا، اس کی مبارکباد پیش کرنا اور اس موقع پر تحفے تحائف کا تبادلہ غیر اسلامی رسوم ہیں، ان سے اجتناب ضروری ہے۔ البتہ آفات ومصائب سے حفاظت کے لیے دن وتاریخ متعین کیے بغیر صدقات وخیرات کیے جائیں تو شرعاً اس کی گنجائش ہے۔

سوال: اگر کسی عورت کے آگے کے بال کٹے ہوئے ہوں تو وہ حج میں عمرہ کی ادائیگی کے بعد صرف پیچھے کے بال کاٹے گی یا آگے کے بال بھی الگ کرنے ہوں گے؟

جواب: اس عورت کے پیچھے کے بال اگر کل سر کے چوتھائی بالوں سے زیادہ ہیں تو صرف پیچھے کے بالوں میں سے چوتھائی سر کے بالوں کا کاٹنا جائز ہے۔

ولا تحلق راسها لانه مثلة کحلق الرجل لحیته بل تقصر من ربع شعرها کالرجل وقصر الکل افضل.(غنیة الناسك، فصل فی احرام المراة)

ختم شد